



سوال

(729) اللہ تعالیٰ نے انبیاء و رُسل کے قتل کا تذکرہ کیا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن میں کئی ایک مقامات ایسے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء و رُسل کے قتل کا تذکرہ کیا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں یہاں سے مراد ارادہ قتل ہے نہ کہ حقیقی قتل آپ نے وضاحت کے ساتھ دلائل دیتے ہوئے بیان کرنا ہے کہ اصل موقف کیا ہے۔ اور بعض علماء بڑے ولولے کے ساتھ حضرت زکریا علیہ السلام کے قتل کا واقعہ بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہی علیہ السلام کو بھی قتل کیا گیا۔ (حافظ امین اللہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قتل سے ارادہ قتل مراد لینا مجاز ہے حقیقت نہیں اصول ہے کہ مجاز کے لیے قرینہ و دلیل کی ضرورت ہے۔ بلا دلیل و قرینہ مجازی معنی لینا درست نہیں۔ مجھے ابھی تک ان مقامات پر قتل سے ارادہ قتل مراد لینے کی کوئی دلیل و قرینہ نہیں ملے۔ واللہ اعلم۔ ۱۴۲۳/۱۲/۱۰ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 726

محدث فتویٰ